سوال

لوت بنیں 95؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی کے پاس سونا ہے جسے وہ پہنتی ہے اور وہ حد نصاب کو پہنچتا ہے تو کیا اس میں زکوۃ ہے؟ اور کیا زکوۃ کی ادائیگی میرے ذمہ ہے یا میری بیوی کے؟ اور کیا زکوۃ اس سونے سے نکالی جائے یا اس کے برابر نقد قیمت سے ادا ہو جائے گی؟ (ابراہیم یاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یکیلیۃ٨٢ا، ٣۔ ا اگنی ہے۔ لہٰذا جب سونے کا زیور اتنی مقدار کو پہنچ جائے یا اس سے بڑھ جائے تو اس سلسلے میں علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس میں زکوۃ واجب ہے خواہ یہ زیور پہننے کے لیے ہو۔

٥٦ے

ۃ زیور کی مالکہ کے ذمہ ہے، اگر اس کی اجازت سے اس کا خاوند یا کوئی دوسرا آدمی ادا کر دے تو بھی کوئی حرج نہیں اور زکوۃ اسی زیور سے نکالنا ضروری نہیں بلکہ سونے یا چاندی کا موجودہ نرخ شمار کر کے اس کی قیمت کے برابر زکوۃ دی جا سکتی ہے۔ جبکہ اس پر پورا سال گزر چکا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 108

محدث فتویٰ